اللہ کے کلام سے

اللّٰہ

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ
أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ
فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا (النساء:58-59)

اللہ تمہیں تاکیدی حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے سپرد کرو۔ اور جب لوگوں کا فیصلہ کرو تو عدل و انصاف سے فیصلہ کرو۔ یقیناً وہ بہتر چیز ہے جس کی نصیحت تمہیں اللہ تعالیٰ کر رہا ہے۔ بے شک اللہ سنتا ہے، دیکھتا ہے۔ اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) کی اور تم میں سے اولی الامر کی۔ پھر اگر کسی چیز میں اختلاف کرو تو لوٹاؤ اُسے اللہ تعالیٰ کی طرف اور رسول کی طرف،... اگر تم ہو اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والے۔ یہ بہت بہتر اور باعتبار انجام بہت اچھا ہے۔

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عن حُذَيْفَةَ بْنَ اليَمَانِ ، يَقُولُ: كَانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الخَيْرِ ، وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ عَنِ الشَّرِّ ، مَخَافَةَ أَنْ يُدْرِكَنِي ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنَّا كُنَّا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَشَرٍّ ، فَجَاءَنَا اللَّهُ بِهَذَا الخَيْرِ ، فَهَلْ بَعْدَ هَذَا الخَيْرِ مِنْ شَرٍّ ؟ قَالَ: «نَعَمْ» قُلْتُ: وَهَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ ؟ قَالَ: «نَعَمْ ، وَفِيهِ دَخَنٌ» قُلْتُ: وَمَا دَخَنُهُ ؟ قَالَ: «قَوْمٌ يَهْدُونَ بِغَيْرِ هَدْيِي ، تَعْرِفُ مِنْهُمْ وَتُنْكِرُ» قُلْتُ: فَهَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الخَيْرِ مِنْ شَرٍّ ؟ قَالَ: «نَعَمْ ، دُعَاةٌ عَلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ ، مَنْ أَجَابَهُمْ إِلَيْهَا قَذَفُوهُ فِيهَا» قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صِفْهُمْ لَنَا ، قَالَ: «هُمْ مِنْ جِلْدَتِنَا ، وَيَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا» قُلْتُ: فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ ؟ قَالَ: «تَلْزَمُ جَمَاعَةَ المُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ» قُلْتُ: فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلاَ إِمَامٌ ؟ قَالَ: «فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الفِرَقَ كُلَّهَا ، وَلَوْ أَنْ تَعَضَّ بِأَصْلِ شَجَرَةٍ ، حَتَّى يُدْرِكَكَ المَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى ذَلِكَ» (متفق عليه)

روایت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ سے، کہا: لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خیر کے بارے میں پوچھتے اور میں شر کے بارے میں، کہ مبادا میں اُس کی زد میں آجاؤں۔ میں نے پوچھا: یارسول اللہ! ہم جاہلیت اور شر میں تھے کہ اللہ نے ہمیں یہ خیر دکھادی۔ تو کیا اِس خیر کے بعد کوئی شر ہے؟ آپؐ نے فرما: ہاں۔ میں نے پوچھا: تو کیا اُس شر کے بعد کوئی خیر ہے؟ آپؐ نے فرمایا: ہاں اور اس میں کچھ آلائش ہوگی۔ میں نے عرض کی: کیا آلائش؟ آپؐ نے فرمایا: ایسے لوگ جو میرے طریقے سے ہٹ کر ایک طریقے پر لوگوں کو چلائیں گے، تم اس میں اچھائیاں بھی پاؤگے اور برائیاں بھی۔ میں نے پوچھا: تو کیا اُس خیر کے بعد کوئی شر ہو گا؟ آپؐ نے فرمایا: ہاں، دوزخ کے دروازوں پر منادیاں کرنے والے، جو انکی مانے اُسے وہ جہنم میں پہنچادیں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمیں اُنکی کچھ حالت بیان فرمادیجئے۔ فرمایا: وہ ہماری ہی نسل ہونگے، ہماری ہی بولیاں بولیں گے۔ میں نے عرض کی: اگر مجھے وہ وقت آلے تو آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: جماعۃ المسلمین اور ان کے امام سے وابستہ رہنا۔ میں نے پوچھا: تو اگر جماعۃ المسلمین اور ان کا امام نہ ہو؟ فرمایا: تو اُن سب ٹکڑیوں سے الگ رہنا، اگرچہ تجھے درختوں کی جڑیں چبانی پڑیں اور تمہیں اس حالت میں موت کیوں نہ آجائے۔